

خطبہ (۲۱۷)

مومن نے اپنی عقل کو زندہ رکھا اور اپنے نفس کو مارڈا، یہاں تک کہ اس کا ڈیل ڈول لاغر اور تن و تو شہاکا ہو گیا، اس کیلئے بھر پور درخشنده گیوں والا نور ہدایت چکا کہ جس نے اس کے سامنے راستہ نمایاں کر دیا اور اسے سیدھی راہ پر لے چلا اور مختلف دروازے اسے ڈھکلیتے ہوئے سلامتی کے دروازہ اور (دائی) قرار گاہ تک لے گئے اور اس کے پاؤں بدن کے ٹکاوے کے ساتھ امن و راحت کے مقام پر جم گئے۔ چونکہ اس نے اپنے دل کو عمل میں لگائے رکھا تھا اور اپنے پروردگار کو راضی و خوشنود کیا تھا۔

--☆☆--

خطبہ (۲۱۸)

امیر المؤمنین علیہ السلام نے آیت ﴿أَلَهُكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ حتیٰ زُرْثُمُ الْمَقَابِرُ ﴿﴾: ”تمہیں قوم قبلی کی کثرت پر اترانے نے غافل کر دیا یہاں تک کتم نے قبریں دیکھ دالیں“ مل کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: دیکھو تو (ان بو سیدہ ہڈیوں پر فخر کر نیوالوں کا) مقصد کتنا دور از عقل ہے! اور یہ قبروں پر آنے والے کتنے غافل و بخربیں! اور یہ ہم کتنی سخت و دشوار ہے! انہوں نے مرنے والوں کو کیسی کیسی عبرت آموز چیزوں سے خالی سمجھ لیا! اور دور دراز جگہ سے انہیں (سرمایہ افتخار بنانے کیلئے) لے لیا! کیا یہ اپنے باپ داداوں کی لاشوں پر فخر کرتے ہیں؟ یا ہلاک ہونیوالوں کی تعداد سے اپنی کثرت میں اضافہ محسوس کرتے ہیں؟۔

وہ ان جسموں کو پلٹانا چاہتے ہیں جو بے روح ہو چکے ہیں اور ان جنہیں کو لوٹانا چاہتے ہیں جو تحتم چکی ہیں۔ وہ سب سے انجصار بننے سے زیادہ سماں عبرت بننے کے قابل ہیں۔ ان کی وجہ سے عجز و فرتوں کی جگہ پر اترنا، عزت و سرفرازی کے مقام پر ٹھہر نے سے زیادہ مناسب ہے۔

(۲۱۷) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

قَدْ أَخْيَا عَقْلَهُ، وَ أَمَاتَ نَفْسَهُ،
حَتَّىٰ دَقَّ جَلِيلُهُ، وَ لَطَفَ غَلِيلُهُ،
وَ بَرَقَ لَهُ لَامِعٌ كَشِيدُ الْبَزْقِ، فَأَبَانَ لَهُ
الظَّرِيقَ، وَ سَلَكَ بِهِ السَّبِيلَ، وَ تَدَافَعَتْ
الْأَبُوابِ إِلَى بَابِ السَّلَامَةِ، وَ دَارَ الْإِقَامَةِ،
وَ ثَبَتَتْ رِجْلَاهُ بِطُمَانِيَّةٍ بَدَنَهُ فِي قَرَارِ
الْأَكْمَنِ وَ الرَّاحَةِ، بِمَا اسْتَعْمَلَ قَلْبَهُ،
وَ أَرْضَى رَبَّهُ۔

-----☆☆-----

(۲۱۸) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

قَالَهُ بَعْدَ تِلَاقِهِ: ﴿أَلَهُكُمُ
الْتَّكَاثُرُ﴾ حَتَّىٰ زُرْثُمُ
الْمَقَابِرُ ﴿﴾۔

يَا لَهُ مَرَاماً مَا أَبْعَدَهُ! وَ زَوْرًا
مَا أَغْفَلَهُ! وَ خَطْرًا مَا أَفْظَعَهُ!
لَقَدِ اسْتَخْلَوْا مِنْهُمْ آئَى مُدَّكِرٍ، وَ
تَنَاؤشُوهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ!
أَفَبِمَصَارِعِ أَبَائِهِمْ يَفْخَرُونَ! أَمْ بِعَدِيدِ
الْهَلْكَى يَتَكَاثِرُونَ!.

يَرْتَجِعُونَ مِنْهُمْ أَجْسادًا خَوْثُ، وَ
حَرَكَاتٍ سَكَنَتْ، وَ لَأْنْ يَكُونُوا عِبَرًا أَحَقُّ
مِنْ آنَ يَكُونُوا مُفْتَحَرًا، وَ لَأْنْ يَهْمِطُوا
بِهِمْ جَنَابَ ذَلَّةٍ أَحْجَبِيٍّ مِنْ آنَ يَقُومُوا بِهِمْ
مَقَامَ عِزَّةٍ!